پریس کانفرنس

25، جون 2010ء

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم

سب سے پہلے ہم اس ہنگامی پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ کو آپ کے توسط سے ملک بھر کے عوام کو کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں اور شاہ فیصل کالونی میں ایم کیو ایم کے دو کارکنان کے بہیمانہ قتل کے واقعات سے ایم کیو ایم کے کارکنان اور عوام میں پائے جانے والے غم وغصہ سے آگاہ کرنا ہے۔

معزز صحافی حضرات!

مورخہ 23 جون کی شب ایک لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی کے علاقے میں فائرنگ کرکے ایم کیو ایم یونٹ 108 کے کارکن وقار عالم کو شہید کردیا تھا۔ ابھی ہم ایم کیو ایم کے کارکنان وقار عالم شہید کی شہادت کا صدمہ جھیل ہی رہے تھے کہ مورخہ 24 جون بروز جمعرات کی صبح مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی میں ایم کیو ایم یونٹ 105 کے کارکن ذیشان مبین کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کردیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہی نہیں بلکہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے شہید کارکن وقار عالم شہید کے جنازے کے جلوس پر بھی فائرنگ کی اور جنازے میں شریک افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔

آپ اس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ جنوری 2009ء سے جون 2010ء تک ایم کیو ایم کے 143 کارکنان کو کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا جاچکا ہے۔ ایم کیو ایم کے کارکنان نے کراچی میں امن وامان کی خاطر اپنے ساتھیوں کی شہادت اور دہشت گردی کے واقعات پر خون کے گھونٹ پی کر صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور ہم آج تک ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام کو دہشت گردی کے واقعات پر صبر وبرداشت سے کام لینے کی تلقین کررہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایک سوچے سمجھے سازشی منصوبے کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی پر قدغن لگائی جاسکے اور کراچی میں سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔

انہی گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے گزشتہ دنوں کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کی گئی جس کے دوران مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا تاکہ کراچی میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکا کر بھائی کو بھائی سے لڑایا جاسکے اور کراچی کا امن وسکون غارت کیا جاسکے۔ فرقہ وارانہ فسادات کی اس سازش کو بھی ایم کیو ایم نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے حق اور عوام کے تعاون سے ناکام بنادیا۔ فرقہ وارانہ فسادات کی سازش میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر نے کراچی کے مختلف علاقوں میں ڈاکٹروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے بے گناہ شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر قتل کردیا تاکہ کراچی کا امن خراب کیا جاسکے۔ اپنے گھنانے عزائم میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر کی جانب سے ایک مرتبہ پھر ایم کیو ایم کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ پرامن شہریوں کو مشتعل کرکے کراچی کا امن تباہ کیا جاسکے۔

معزز صحافی حضرات!

یہ بات آپ کے علم میں ہوگی کہ دوروز قبل قانون نافذ کرنے والے ادارے سی آئی ڈی نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران ٹارگٹ کلنگ میں ملوث 5 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے جن میں سے تین کا تعلق جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں سے ہے جبکہ تین دہشت گرد کالعدم جہادی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں جس سے یہ حقیقت ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکی ہے کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل میں کونسے عناصر ملوث ہیں۔ جبکہ شاہ فیصل کالونی میں ایم کیو ایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل میں ایک لسانی تنظیم کے دہشت گرد ملوث ہیں اور یہ لسانی تنظیم ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرکے شہر کا امن تباہ کررہی ہے۔ اس کے علاوہ اس لسانی تنظیم کے دہشت گرد اپنے زیراثر علاقوں میں اردو بولنے والوں کو چن چن کر دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں، ان سے بھتے وصول کررہے ہیں اور انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنا کر گھر چھوڑنے پر مجبور کررہے ہیں اور ان کے گھروں اور فلیٹوں پر قبضے کررہے ہیں۔

اس لسانی تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے لانڈھی، شاہ فیصل کالونی، قصبہ علیگڑھ، کٹی پہاڑی، اورنگی ٹاؤن اور شہر کے دیگر علاقوں میں فائرنگ کرکے دہشت گردی کا بازار گرم کرنا، بے گناہ شہریوں کو بسوں سے اتار کر تشدد کا نشانہ بنانا، خواتین کی تذلیل کرنا اور مسلح دہشت گردی کا مظاہرہ کرکے شہر کا امن خراب کرنا روز کا معمول بن چکا ہے لیکن آج تک

ان دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی جس کے باعث کراچی کے پرامن عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔اگر حکومت کی جانب سے کراچی کا امن تباہ کرنے والے اصل دہشت گردوں اورانکے سرپرستوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی اورایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو کراچی کے پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد نہیں ہوگی کیونکہ کراچی میں امن کا قیام صرف ایم کیوایم کی ہی ذمہ داری نہیں ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ کراچی میں دہشت گردی اورقتل وغارتگری میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، انکی سرپرستی میں کام کرنے والی لسانی تنظیم، مذہب کے نام پر دہشت گردی کرنے والے اور گینگ وار کے ذمہ دار ملوث ہیں۔وقت کا تقاضا ہے کہ تمام محبِّ وطن سیاسی ومذہبی جماعتیں کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے دہشت گردوں کی کھل کر مذمت کریں۔سب جانتے ہیں کہ کراچی، پاکستان کامعیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ملک کی معاشی ترقی کا دارومدار کراچی میں امن وامان کی بہتری سے مشروط ہے لہٰذا یہ بات یقینی ہے کہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ کراچی کا امن خراب کرنے والے عناصر نہ صرف کراچی بلکہ پاکستان اوراس کے عوام کے بھی کھلے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔

معزز صحافی حضرات!

دہشت گردی کے ان واقعات کا ایک پہلو یہ بھی ہے چونکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اورایم کیوایم کا پیغام ملک بھر میں تیزی سے فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کو اپنی امیدوں کا مرکز تسلیم کررہے ہیں لہٰذا وہ عناصر جو ایم کیوایم کے پورے ملک میں پھیلنے سے خوفزدہ ہیں ان کی کوشش ہے کہ ایم کیوایم کو امن وامان کی صورتحال میں الجھا کر کراچی تک محدود کیا جاسکے اور اسے ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جاسکے اسی لئے کراچی میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا جارہا ہے لیکن ہم امن دشمن عناصر پر واضح کردینا چاہتے ہیں کہ وہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے ذریعہ نہ تو ایم کیوایم کو حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھ سکتے ہیں اور نہ ہی ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے پست کرسکتے ہیں۔امن دشمن عناصر کی تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود ملک کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رہے گی اور انشاءاللہ اپنی منزل پر پہنچ کر دم لے گی۔

معزز صحافی حضرات!

ہم ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے، سفاک قاتلوں اورانکے سرپرستوں کو گرفتار کرکے کیفرکردار تک پہنچایا جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنان وعوام سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ہم وقار عالم شہید اور ذیشان مبین شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام حق پرست شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

آخر میں ہم اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافیوں کا ایک مرتبہ پھر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

والسلام

اراکین رابطہ کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)

☆☆☆☆☆